أَوَّلَ بَيۡتٍ کے علاوہ کسی مقام کو کیا کبھی قبلہ بنایا گیا؟

عربی زبان کی انفرادیت یہ ہے کہ اس کے ہر لفظ میں "فصل" کرنے کی صلاحیت پنہاں ہے۔ مذکر، مؤنث الگ، واحد تثنیہ جمع الگ۔ عربی زبان کی ضمیریں، اسم اشارہ، افعال کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ "فصل" کرتے چلے جاتے ہیں۔ قرآنِ مجید کی آیات کو فُصِّلَتۡ کیا گیا ہے۔ اس لفظ کا مادہ "ف ص ل" ہے اور قرآنِ مجید کے انداز بیان، غرض و غایت اور عربی زبان کے متعلق انتہائی اہم حقیقت کو بیان کرنے والا ہے۔ ارشاد فرمایا

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلۡأٓيَٰتِ وَلِتَسۡتَبِينَ سَبِيلُ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ﴿٥٥﴾ (الانعام۔۵۵)

"اور اس طرح ہم اپنی آیات کو راہیں جدا کر دینے والے انداز میں پیش کرتے ہیں تا کہ مجرموں کی راہ بالکل نمایاں ہو جائے"

قرآنِ مجید کی آیات کو نُفَصِّلُ کرنے کا مقصد اور نتیجہ یہ ہے کہ مجرمین کی راہ 'بین' ہو جائے۔ لفظ بین کا مادہ "ب ی ن" اور اس کے معنی "الگ الگ کرنا یا ہونا، کسی چیز کا کھل کر سامنے آجانا، واضح ہو جانا، آشکارا ہو جانا، نمایاں ہو جانا، عیاں کر دینا، منکشف کر دینا ہیں"۔ اس طرح واضح ہوا کہ فُصِّلَتۡ، نُفَصِّلُ کے معنی اور مفہوم جدا جدا، الگ الگ کر دینا، واضح کر دینا، متمیز کرنا ہیں۔ "فصل" دو چیزوں کے درمیان روک کو کہتے ہیں جو یہ بتادے کہ یہاں تک پہلی چیز ختم ہوگئی اور دوسری چیز شروع ہوگئی" (لطائف اللغۃ)۔ 'دو چیزوں میں سے ایک کو دوسری چیز سے اس طرح الگ کر دینا کہ ان کے درمیان فاصلہ ہو جائے اور اس طرح ایک دوسرے سے الگ اور متمیز ہو جائے' (تاج اور راغب)۔ اردو و انگریزی زبان میں مستعمل لفظ "تفصیل، detail" کے معنی اور مفہوم عربی زبان کے اس لفظ سے قطعی مختلف ہیں۔ اردو میں اشیاء کے بارے میں کل کے کل بیان کو تفصیل کہیں گے۔ اردو میں کسی بھی شئے کے بارے میں تمام جزئیات کے بیان کو تفصیل کہیں گے۔ عربی کا فُصِّلَتۡ، نُفَصِّلُ دو کے درمیان حد فاصل کھینچتا ہے۔ دو کو ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے دو کو ایک دوسرے سے ممیز کرتا ہے۔ دو کو ایک دوسرے سے جدا جدا کرتا ہے کہ دونوں واضح اور ابھر کر نمایاں اور عیاں ہو جائیں۔

لوگوں کا اول بَيۡتٍ گھر کعبہ ہے اور کعبہ قِبۡلَةً ہے۔ اس طرح قِبۡلَةً صرف ٱلۡبَيۡتِ ہو سکتا ہے ٱلۡمَسۡجِدِ نہیں۔ بَيۡتٍ کی جمع بُيُوتًا ہے۔ لیکن قِبۡلَةً واحد ہے اور اس کی تثنیہ اور جمع نہیں ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے پوتے یعقوب علیہ السلام کے نام کی نسبت سے دنیا میں متعارف ہونے والی قوم بنی اسرائیل ایک زمانے میں مصر میں فرعون کی غلامی میں تھی۔ یوسف علیہ السلام مصر میں آباد ہو گئے تھے اور انہوں نے اپنے تمام خاندان کو وہیں بلا لیا تھا۔ اور یہ خاندان وقت کے ساتھ بڑھتے پھولتے ہوئے بنی اسرائیل

بن گیا۔ یوسف علیہ السلام مصر کے لوگوں کی جانب اللہ کے رسول تھے اور ان کے بعد موسیٰ اور ھارون علیہم السلام کو رسول بنا کر فرعون اور آلِ فرعون کی جانب بھیجا گیا اس حکم اور پیغام کے ساتھ کہ بنی اسرائیل کو آزاد کر دیں اور موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ جانے دیں۔ لیکن فرعون نے انکار کیا اور بنی اسرائیل پر گرفت کو زیادہ تنگ کر دیا۔ بنی اسرائیل کیلئے ممکن نہ تھا کہ اس غلامی کے دور میں مصر میں مختلف مقامات پر کعبہ معظمہ کے رخ پر مسجدیں بنا سکتے۔

اللہ تعالیٰ نے حکم دیا

وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی کی طرف وحی کی کہ "تم دونوں اپنی قوم کیلئے مصر میں موافق وساز گار گھروں کی نشاندہی کرو

وَٱجْعَلُوا۟ بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ ۗ

اور اپنے ان گھروں کو تم قِبْلَةً کے طور مقرر کر لو۔ اور نماز قائم کریں" (حوالہ یونس۔ ۸۷)

اس حکم میں بُيُوتًا کو منتخب کرنے اور پھر انہیں وَٱجْعَلُوا۟ مقرر کرنے میں جمع کا صیغہ استعمال ہوا لیکن ان میں سے ہر ایک بَيْتٍ کو جو بنایا جانا تھا اس کیلئے واحد کا صیغہ مئونث قِبْلَةً استعمال ہوا ہے۔ اور ان گھروں کو قِبْلَةً بنا کر لوگوں کو نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا۔ مصر ایک بڑا شہر تھا اور بنی اسرائیل اس کے مختلف علاقوں، بلاکوں، سیکٹروں، محلوں میں رہتے ہوں گے اور ان کے گھروں کے رخ مختلف سمتوں میں ہوں گے۔ جس علاقے، محلے میں جس ایک گھر کی نشاندہی کی گئی ہوگی وہ گھر اس محلے، علاقے کے لوگوں کیلئے قِبْلَةً کے طور پر مقرر کر دیا گیا ہوگا کہ وہ لوگ اس کی جانب منہ کر کے نماز پڑھیں۔ قِبْلَةً کے معنی سمت نہیں ہے بلکہ بَيْتٍ ہے جس کے سامنے، بالمقابل ہو کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ ہر انسان کیلئے واحد قِبْلَةً ہوتا ہے کہ اس کی تثنیہ ہے اور نہ جمع۔ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ "اور ہر ایک کیلئے ایک چیز (مقصد، object) ہے جس کے بالمقابل، سامنے وہ ہوتا ہے" (حوالہ البقرۃ۔ ۱۴۸) کسی بھی مقام کو مسجد کہلانے کیلئے لازمی شرط یہ ہے کہ اس کے "چہرے" کے سامنے اور بالمقابل ایک بَيْتٍ ہو جسے قِبْلَةً قرار دیا گیا ہو۔